# جاڑے کا دن

باڑھ سے راحت ملی تو آ گئے جاڑے کے دن
کیا گزرتی ہے غریبو! تم پہ اب کمبل کے بن
تھرتھراتے جسم ہیں لب سے نکلتی ہے صدا
کیا یہی تقدیر ہے ہم مفلسوں کی اے خدا
ایک وہ انسان ہیں جو کھیلتے دولت سے ہیں
ایک وہ انسان تھے جو مر گئے غربت سے ہیں
کون سی نیکی تھی ان کی، کیوں ملی ان کو جزا
کیا ہوئی ہم سے خطا، ہم کو ملی ایسی سزا
ان کو تو گاڑی ملی، دولت ملی،عزّت ملی
ہم ذلیل و خوار ہیں، ہم کو فقط ذلت ملی
ہم ابھی زندہ ہیں، رہنے کو نہیں ہے جھونپڑا
اور مردوں کے لیے بنتا یہاں ہے مقبرہ
قبر پر ان کے ہزاروں سال تک شمع جلے
اور ہم سڑکوں پہ مر جاتے ہیں موٹر کے تلے
صاف ہیں کھادی کے کپڑے، آپ لگتے ہیں بھلے
پانچ سالوں بعد آکر آپ ملتے ہیں گلے
آپ کی باتوں میں ہم آتے ہیں، دل مجبور ہے
آپ کا مطلب نکل جائے تو ملنا دور ہے
کیا یہی انسانیت ہے، کیا یہی انصاف ہے
جو کرے تم سے وفا، اس کا ہی پتہ صاف ہے
تم سے ہی کہتا ہوں میں چپکے کھڑے سنتے ہو کیا
درد سے بسملؔ تڑپتا ہے کرو اس کی دوا

**پریم ناتھ بسملؔ**
مہوا، ویشالی (بہار)، موبائل: 8294170464

# موبائل

اک جادوئی کھلونا ایسا لیے ہوئے ہیں
بچے، جوان، بوڑھے سب جس سے کھیلتے ہیں

آنکھیں گڑی ہوئی ہیں اور انگلیاں ہیں رقصاں
دنیا کی سیر اس میں سب لطف کے ہیں ساماں

تصویر و فلم اس میں، یو ٹیوب ریڈیو بھی
بھاشن، بھجن، تلاوت، نغمات ریڈیو بھی

جلسہ و کانفرنسنگ ہیں اہتمام سارے
ہر گھر میں ہر گلی میں اس کے غلام سارے

سچ پوچھئے تو یہ ہے جادو کا اک کھلونا
ہے اس میں سر کھپانا عمرِ عزیز کھونا

گمراہیوں کے رستے اس میں کھلے ہوئے ہیں
اس راہِ علم میں بھی ڈاکو چھپے ہوئے ہیں

میلوں کی دوریاں ہیں پل میں عبور کرتا
دل دوریاں بھی اچھا ہوتا جو دور کرتا

**محمد اسد اللہ**
30، گلستاں کالونی، نزد پانڈے امرائی لانس، ناگپور (مہاراشٹر)
موبائل: 9579591149